

مباحثہ و مکالمہ

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

کیا مرزا قادیانی ہوش مند اور ذی فہم شخص تھا؟

مولانا عبدالمجید دریا آبادیؒ مرزا قادیانی کو غیر معمولی عقل و علم کا شخص اور فہم و ذی ہوش کا لقب پوری سادگی کے ساتھ دیں، لیکن واقعہ یہ ہے کہ مرزا صاحب کی شخصی زندگی کا بالاستیعاب مطالعہ کرنے، اس کی طفلی، شباب اور پیری کے واقعات اور احوال پر نظر غائر رکھنے، اس کے تمام معاملات پر غور کرنے، اور اس کی تحریرات کو بنظر صحیح دیکھ جانے کے بعد میرا خیال تھا کہ کوئی شخص بشرط عقل سلیم اس کو زیرک، دانا، عاقل، عالم، ذی فہم اور ہوش مند قرار نہیں دے سکتا، الا یہ کہ خود اسی کے حواس ماؤف ہو گئے ہوں۔ پہلی دفعہ مولانا کی تحریر پڑھ کر یہ جدید انکشاف ہوا کہ مرزا صاحب کے ثناخوانوں اور اس کو فہم و ذی ہوش قرار دینے والوں میں مولانا دریا آبادی جیسے فہم اور ذی علم لوگ بھی شامل ہیں:

سوخت عقل ز حیرت کہ اس چہ بوالجہی است

خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ مولانا کے ذہن میں فہم اور ذی ہوش کا مفہوم کیا ہے؟ اور وہ کن بنیادوں پر مرزا صاحب کو فہم اور ذی ہوش لکھ ڈالنے پر اپنے کو بے بس پاتے ہیں؟

کسے نٹشو دو نکشاید حکمت اس معمارا!

شواہد فہم مرزا!

مرزا غلام احمد قادیانی جن کے نزدیک بقول مرزا محمود ہر شخص بڑے سے بڑا مرتبہ حاصل کر سکتا ہے، حتیٰ کہ خاک بدین گستاخ محمد رسول اللہ بآبائنا و أمهاتنا سے بھی بڑھ سکتا ہو۔ ان کے فہم و ہوش اور غیر معمولی عقل و علم کا اندازہ لگانے میں مولانا دریا آبادی اب تک قاصر ہیں۔

جس کے نزدیک مسیح علیہ السلام کو ”کنجریوں سے میلان اور صحبت رہی ہو“۔ ایک متقی انسان کی صفات سے وہ عاری ہوں، ”زنا کار کسبیاں زنا کاری کا پلید عطران کے سر پر اور اپنے بالوں کو ان کے پاؤں پر ملتی ہوں“، مولانا دریا آبادی مصر ہیں کہ وہ ذی علم اور ہوش مند تھا.....!

جو گستاخ، سیدنا مسیح علیہ السلام کے پورے خاندان کو بطور تعریض و تہکم ”پاک اور مطہر“ بتلاتا ہو، ان کی تین دادیوں اور نانیوں کو العیاذ باللہ ”زنا کار اور کسبی“ بتلاتے ہوئے شرم نہیں کرتا، اور زنا کار خانوادے سے آپ کے وجود کے ظہور پذیر ہونے کو انکشاف کرتا ہو، وہ مولانا کے نزدیک غیر معمولی عقل مند تھا.....!

جو بد زبان، حضرت مسیح علیہ السلام کو شرابی، یوسف نجار کا بیٹا، ان کے قرآن میں ذکر کردہ معجزات کو مکروہ عمل، قابل نفرت، انجوبہ نمایاں قرار دیتا ہو، اور ان کے معجزات کو مٹھی کے کھیل سے زیادہ وقعت نہ دیتا ہو، مولانا چند آزاد ذہنوں سے مرعوب ہو کر اسے ”فہیم اور ذی ہوش“ مانتے ہیں.....!

جو ”ہوش مند“ اعلان کرتا ہو کہ ”مسیح علیہ السلام ہدایت اور توحید اور دینی استقامتوں کے کامل طور پر دلوں میں اتارنے سے قریب قریب ناکام رہے“ اور ان سے کوئی معجزہ نہ ہوا، حیف ہے کہ وہ مولانا دریا آبادی کے نزدیک ”غیر معمولی عقل و علم کا شخص“ تھا.....!

جو فرعون صفت بار بار قسم کھا کھا کر مسیح علیہ السلام سے افضلیت کا دعویٰ رکھتا ہو، اور جو یہ اعتقاد نہ رکھے، اسے ”بتلائے وسوسہ شیطانی“ قرار دیتا ہو، کون دانش مند اس کے حق میں مولانا دریا آبادی کا یہ خطاب تسلیم کرے گا کہ وہ فہم و ہوش اور عقل و علم کا تھا.....!

جس غیر معمولی عقل و علم کے شخص نے اپنی تصنیفات میں بار بار یہ لکھا ہو کہ ”مریم بتول نے ایک مدت تک بے نکاح رہ کر اور حاملہ ہو جانے کے بعد بزرگان قوم کی ہدایت اور اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر کے تعلیم توراہ کی خلاف ورزی کی، بتول ہونے کے عہد کو توڑا، تعدد ازواج کی قبیح رسم ڈالی“، اس کو ”فہیم اور ذی ہوش“ تسلیم کرنا، اور پورے ”شرح صدر“ کے ساتھ تسلیم کرنا، مولانا دریا آبادی ہی کی ہمت ہے.....!

[مرسلہ: مولانا اللہ وسایا صاحب، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ملتان]

قصص الانبیاء

○ تالیف: الشیخ عبدالوہاب نجار مصری

○ اردو ترجمہ: مولانا محمد آصف نسیم

[مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کی مشہور و معروف

تصنیف ”قصص القرآن“ کا بنیادی علمی ماخذ]

———— مترجم کے قلم سے اہم مقامات پر توضیحی و تنقیدی حواشی ————

صفحات: ۶۶۰ - قیمت: ۵۲۵

ناشر: البیان، اردو بازار، لاہور

(مکتبہ امام اہل سنت پر دستیاب ہے)